سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

(بدھ 2، جمعرات 3، جمعتہ المبارک 4، سوموار 7، منگل 8- ستمبر 2020)

(یوم الاربعاء 13، یوم الخمیس 14، یوم الجمع 15، یوم الاثنین 18، یوم الثلاثہ 19- محرم الحرام 1442ھ)

سترہویں اسمبلی : چوبیسواں اجلاس

جلد 24 : شمارہ جات : 1 تا 5

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چوبیسواں اجلاس

بدھ، 2۔ ستمبر 2020

جلد 24 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2۔	ایجنڈا	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	7
4۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	15
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	16
6۔	چیئرمینوں کا پینل	17

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
7۔	پی ٹی وی کی سینئر رپورٹر محترمہ ہما صدف کے بھائی کیپٹن کاشان علی (شہید) کے لئے دعائے مغفرت ------------	17
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
8۔	مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ ملتان، 2020 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	18
	پوائنٹ آف آرڈر	
9۔	پریس گیلری سے صحافی حضرات کا واک آؤٹ کرنا ------------	19
	سوالات (محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)	
10۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	21
11۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	39
	تحریک (جو پیش ہوئی)	
12۔	زراعت کی ترقی اور کاشتکاروں کے تحفظ کے لئے جناب سپیکر کی سربراہی میں کمیٹی بنانے کا مطالبہ ------------	44
	تحاریک استحقاق	
13۔	خصوصی کمیٹی نمبر 9 میں قائد حزب اختلاف کی شرکت کے لئے جاری کئے گئے پروڈکشن آرڈر پر عملدرآمد نہ ہونا ----------	46
	سرکاری کارروائی	
14۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	50
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
15۔	مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان 2020 ------------	51

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
16۔	مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020	53
17۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	53
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
18۔	مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020	55
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
19۔	مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020	56
20۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	57
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
21۔	مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020	58
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
22۔	مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020	59
23۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	60
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
24۔	مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020	61
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
25۔	مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020	62
26۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	63
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
27۔	مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020	64

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)		
28۔	مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020	------------	65
29۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	66
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)		
30۔	مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020	------------	67
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)		
31۔	مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2020	------------	68
32۔	مسودہ قانون پیرول پنجاب 2020	------------	69
33۔	مسودہ قانون (ترمیم) نیک چلن قیدیوں کی پروبیشن پر رہائی، پنجاب 2020	------------	69
34۔	مسودہ قانون (ترمیم) مجرموں کی پروبیشن 2020	------------	70
	جمعرات، 3۔ ستمبر 2020		
	جلد 24 : شمارہ 2		
35۔	ایجنڈا	------------	73
36۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	------------	75
37۔	نعت رسول مقبول ﷺ	------------	76
	سوالات (محکمہ ہائر ایجوکیشن)		
38۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	------------	77
39۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	------------	111
	پوائنٹ آف آرڈر		
40۔	گوجرانوالہ کے معزز ممبر اسمبلی		
	جناب عمران خالد بٹ کے گھر پر انٹی کرپشن کے عملے کا دھاوا	------------	114

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	توجہ دلاؤ نوٹس	
41-	پنجاب ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں چار افراد کا قتل ------------	116
42-	باٹا پور لاہور میں بارہ سالہ بچے کا قتل ------------	119
	تحاریک استحقاق	
43-	اسمبلی سے 2006 میں روڈ ایکسیڈنٹ ایمر جنسی قانون پاس ہونے کے باوجود رولز کا نہ بننا ------------	120
44-	چیف ایگزیکٹو آفیسر (سکولز) بہاولنگر کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز روّیہ ------------	122
	تحاریک التوائے کار	
45-	مارکیٹ کمیٹی بصیر پور کو مارکیٹ کمیٹی حجرہ شاہ مقیم میں ضم کرنے سے زمینداروں کو مشکلات کا سامنا ------------	125
46-	لاہور ڈویژن میں ٹیکس ڈیوٹی میں کروڑوں روپے کی خُورد بُرد کا انکشاف ------------	127
47-	کونوکارپس کے پودے لگانے پر پابندی کا مطالبہ ------------	128
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
48-	پرائس کنٹرول پر عام بحث ------------	129
	جمعتہ المبارک، 4- ستمبر 2020	
	جلد 24 : شمارہ 3	
49-	ایجنڈا ------------	167
50-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	169
51-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	170

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
52۔	لاء اینڈ آرڈر پر ہونے والی بحث کو سوموار مورخہ 7۔ ستمبر 2020 تک ملتوی کرنے کا مطالبہ ----------	171
	سوالات (محکمہ محنت وانسانی وسائل)	
53۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	172
54۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ----------	207
55۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	226
	تحاریک التوائے کار	
56۔	لاہور واسا کے عملہ کی ملی بھگت سے لگائے گئے پانی کے 201 غیر قانونی کنکشنز کا انکشاف ----------	235
57۔	گوجرانوالہ شہر میں یونیورسٹی بنانے کا مطالبہ ----------	236
58۔	چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور کی سٹریٹ لائٹس کی مرمت و دیکھ بھال ----------	237
	پوائنٹ آف آرڈر	
59۔	پنجاب اسمبلی کی مسجد کی تکمیل تک چیف انجینئرنگ جناب خالد محمود کی مدت ملازمت میں توسیع کا مطالبہ ----------	238
60۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	239
	قرارداد	
61۔	پی پی۔67 میں حالیہ طوفانی بارشوں سے نالہ اوور فلو ہونے کی وجہ سے تین یونین کونسلوں کو آفت زدہ قرار دینے کا مطالبہ ----------	240

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار

سوموار، 7- ستمبر 2020

جلد 24 : شمارہ 4

62- ایجنڈا ---------- 245

63- تلاوت قرآن پاک وترجمہ ---------- 247

64- نعت رسول مقبول ﷺ ---------- 248

سوالات (محکمہ آبپاشی)

65- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ---------- 249

66- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ---------- 291

67- غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ---------- 295

توجہ دلاؤ نوٹس

68- پنجاب ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں چار افراد کا قتل (---جاری) ---------- 300

69- مظفر گڑھ: تحصیل جتوئی کے پندرہ سالہ زین العابدین کا قتل ---------- 301

تحاریک التوائے کار

70- ضلع سرگودھا کے موضع جاوا
کے سیم نالہ میں شگاف پڑھنے سے سینکڑوں ایکڑ کھڑی فصلیں تباہ ---------- 303

71- لاہور کے علاقوں میں
غیر قانونی ملز کی وجہ سے عوام موذی امراض میں مبتلا ---------- 307

پوائنٹ آف آرڈر

72- ملتان کو آفت زدہ علاقہ قرار دینے کا مطالبہ ---------- 308

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
73-	امن وامان پر عام بحث -----------	311
	منگل، 8- ستمبر 2020	
	جلد 24 : شمارہ 5	
74-	ایجنڈا -----------	359
75-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	363
76-	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	364
	سوالات (محکمہ سپیشل ایجوکیشن)	
77-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	365
78-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	398
79-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	409
	تحاریک استحقاق	
80-	اسمبلی سے 2006 میں روڈ ایکسیڈنٹ	
	ایمرجنسی قانون پاس ہونے کے باوجود رولز کا نہ بننا (---جاری) -----------	412
81-	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	413
	قرارداد	
82-	برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان کی جانب سے	
	قادیانیوں کے حق میں مرتب رپورٹ کو واپس کروانے کا مطالبہ -----------	414
83-	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	418

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
84۔	پی پی۔67 منڈی بہاؤالدین میں بجلی کی ٹرانسمیشن لائن میں ناقص مٹیریل کا استعمال -----------	419
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
85۔	سرکاری ملازمین کو مدت ملازمت مکمل ہونے پر گروپ انشورنس کی رقم مع منافع ادا کرنے کے لئے قانون سازی کا مطالبہ (۔۔۔جاری) -------	422
86۔	کرتارپور راہداری کو سکھوں کے مقدس مقام ننکانہ صاحب سے براستہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے سے ملانے کا مطالبہ -----------	423
87۔	آوارہ کتوں کو تلف کرنے اور تحصیل لیول پر کتوں کا سنٹر بنانے کا مطالبہ ---------	425
	پوائنٹ آف آرڈر	
88۔	پنجاب میں دو سالوں میں پانچ آئی جیز کا تبدیل کیا جانا -----------	428
89۔	ایوان میں پیش کی گئی تحریک استحقاق پر جواب کا مطالبہ -----------	433
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق) (۔۔جاری)	
90۔	گندم، کپاس اور گنے کے بیج تیار کرنے کا مطالبہ -----------	434
91۔	تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں حالیہ بارشوں میں ہونے والے نقصان کا سروے کروانے کا مطالبہ -----------	435
92۔	گوجرانوالہ میں نئی یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ -----------	437
	رپورٹیں (میعاد میں توسیع)	
93۔	سپیشل کمیٹی نمبر 4،6 اور 9 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع -----------	440

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
94-	تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ---------	441
95-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ------------	442
96-	انڈکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(62)/2020/2348. Dated: 28th August, 2020. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Wednesday, 2nd September 2020 at 02:00 p.m.** in the Provincial Assembly Chambers Lahore."

Dated: Lahore, the
28th August, 2020

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 2- ستمبر 2020

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون پر غوروخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان 2020 (مسودہ قانون نمبر 22 بابت 2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ ،ملتان 2020 کو، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن نے اس کی سفارش کی، فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 96 اور دیگر تمام متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان 2020، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان 2020 منظور کیا جائے۔

4

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا
ان پر غور و خوض اور منظوری

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 93، 94، 95 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020 فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020 منظور کیا جائے۔

2۔ مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون اوقات پنجاب 2020 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 93، 94، 95 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020 فی الفور زیر غور لایا جائے
۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020 منظور کیا جائے۔

5

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 93، 94، 95 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020 فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020 منظور کیا جائے۔

4۔ مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 93، 94، 95 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020 فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020 منظور کیا جائے۔

6

5- مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020 کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 93، 94، 95 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020 فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020 منظور کیا جائے۔

(سی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1- مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

2- مسودہ قانون پیرول پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون پیرول پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

3- مسودہ قانون (ترمیم) نیک چلن قیدیوں کی پروبیشن پر رہائی، پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) نیک چلن قیدیوں کی پروبیشن پر رہائی، پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

4- مسودہ قانون (ترمیم) مجرموں کی پروبیشن 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) مجرموں کی پروبیشن 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئرمینوں کا پینل

-1	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
-2	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی-29
-3	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی-296
-4	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

کابینہ

-1	جناب عبدالعلیم خان	:	سینئر وزیر / وزیر خوراک
-2	ملک محمد انور	:	وزیر مال
-3	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور، سماجی بہبود و بیت المال
-4	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

5- جناب فیاض الحسن چوہان : وزیر اطلاعات / کالونیز

6- جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن

پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ*

7- جناب عمار یاسر : وزیر کانکنی ومعدنیات

8- جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم

9- جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول

10- سید سعید الحسن : وزیر اوقاف ومذہبی امور

11- جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت وانسانی وسائل

12- جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات

13- جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم

14- چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن

15- جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات ونارکوٹکس کنٹرول

16- محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین

17- جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت

18- مہر محمد اسلم : وزیر امداد باہمی

19- میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

20- میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

21- جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن

22- میاں محمود الرشید : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

23-	جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
24-	سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
25-	سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک / جنگلی حیات و ماہی پروری
26-	ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر زراعت
27-	سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28-	جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
29-	جناب زوار حسین وڑائچ	:	وزیر جیل خانہ جات
30-	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
31-	جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوۃ و عشر
32-	مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
33-	جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
34-	سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
35-	محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
36-	جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

11

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1- راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2- چودھری محمد عدنان	:	مال
3- جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4- ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5- راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6- جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7- میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8- چودھری لیاقت علی	:	صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
9- جناب ساجد احمد خان	:	سکولز ایجوکیشن
10- جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
11- چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
12- جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
13- جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
14- جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
15- جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
16- جناب شکیل شاہد	:	محنت
17- جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
18- جناب شہباز احمد	:	لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

12

19- جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی وترقیات
20- جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
21- جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
22- جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
23- سید عباس علی شاہ	:	قانون وپارلیمانی امور
24- جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات وثقافت
25- میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
26- جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
27- رائے ظہور احمد	:	خوراک
28- سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ وپروفیشنل ڈیلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29- جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی ومعدنیات
30- جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ وعُشر
31- جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
32- جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
33- جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
34- جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
35- جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات وتعمیرات
36- جناب محمد طاہر	:	زراعت
37- سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
38- جناب مہندر پال سنگھ	:	انسانی حقوق

13

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

15

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چوبیسواں اجلاس

بدھ، 2۔ ستمبر 2020

(یوم الاربعاء، 13۔ محرم الحرام 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 27 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ
فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (137) صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ
وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ (138)

سورۃ البقرہ آیات 137 تا 138

پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں اور نہ مانیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے **(137)** کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں **(138)**

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے آ
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
بو بکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازہ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا
جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! دعا کے لئے گزارش کرنی تھی۔۔۔

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جی، مجھے پتا ہے پہلے پینل آف چیئر مین کا اعلان ہو گا اس کے بعد آپ کو بات کرنے کا موقع ملے گا۔ سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئر مین کا اعلان کریں۔

چیئر مینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئر مین نامزد فرمایا ہے:

1. میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی-258
2. جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی-29
3. سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے پی پی-296
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو-331

شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

تعزیت

پی ٹی وی کی سینئر رپورٹر محترمہ ہما صدف

کے بھائی کیپٹن کاشان علی (شہید) کے لئے دعائے مغفرت

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پی ٹی وی کی سینئر رپورٹر محترمہ ہما صدف کے بھائی کیپٹن کاشان علی LOC پر زخمی ہوئے اور کچھ دن پہلے ان کی شہادت ہو گئی لہٰذا ان کی مغفرت کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ پی ٹی وی کی سینئر رپورٹر ہما صدف کے بھائی کیپٹن کاشان علی شہید ہوئے ہیں تو ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر LOC پر شہید ہونے والے
کیپٹن کاشان علی کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: وزیر قانون مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں تو میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

(اس مرحلہ پر پریس گیلری میں بیٹھے ہوئے صحافی حضرات واک آوٹ کر گئے)

مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ ملتان 2020 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں

"The Times Institute, Multan Bill 2020 (Bill No 22 of 2020)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔"

(رپورٹ پیش ہوئی)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: چونکہ اب وقفہ سوالات ہے اس لئے آپ کو اس کے بعد ٹائم دیا جائے گا۔

پریس گیلری سے صحافی حضرات کا واک آؤٹ کرنا

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پریس گیلری سے صحافی حضرات واک آؤٹ کر گئے ہیں چونکہ مجھے ان کے issue کے بارے میں پتا نہیں ہے تو میں نے انہیں واک آؤٹ کر کے جاتے دیکھا ہے اس لئے انہیں منانے کے لئے وزیر اطلاعات۔۔۔

(اذان عصر)

وزیر اطلاعات وکالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جناب فیاض الحسن چوہان! ایک منٹ ذرا بیٹھیں۔ میں نے پریس کلب کے صدر کی request پر تمام چینلز کے ایک ایک رپورٹر کو اسمبلی اجلاس کی کوریج کے لئے allow کر دیا ہے کہ وہ بے شک بیٹھ جائیں لیکن جو ان کی ڈیمانڈ ہے اس سلسلہ میں ان کو بتا دیا گیا ہے کہ ہم باہر کیمرے نہیں لگانے دیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک حکومت اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کوئی clearance نہیں ہوئی ہے۔ ہم ابھی تک اسی طرح SOPs follow کر رہے ہیں۔ اگلے اجلاس سے شاید اجازت ہو جائے، آپ دعا کریں کہ کوئی ایسا واقعہ نہ ہو۔ اگر کوئی واقعہ نہ ہوا تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر اجازت ہو جائے گی لیکن فی الحال ان سب کو کہہ دیا گیا ہے کہ وہ بے شک visitor's gallery میں آ کر بیٹھ جائیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ آپ ان کی کمیٹی کو اپنا مؤقف دے دیں۔ دوسری بات آپ نے بہت اچھی کی ہے کہ COVID-19 کے بعد سے جو اجلاس ہو رہے ہیں ہم اس میں SOPs follow کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہو گی کہ آپ آج ہی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ یا ہیلتھ منسٹر کو direction pass کریں کہ وہ اس حوالے سے اسمبلی کے atmosphere کا جائزہ لے۔ بجائے ہم اگلے اجلاس تک انتظار کریں اگر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کوئی سفارش آ جاتی ہے تو پھر ہم اسی اجلاس کے دوران صحافیوں کو allow کر دیں۔ یہ میری آپ سے humble request ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔اس کی کوشش کرتے ہیں اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے کہتے ہیں کہ وہ ابھی آ کر دیکھیں۔اس کے after effects بھی ہوتے ہیں اس لئے اس میں تھوڑا سا ٹائم لگے گا اس لئے وہ انتظار کر رہے تھے۔ میری ان سے پہلے بات ہوئی تھی اب دوبارہ بات کر لیتے ہیں۔ جی، جناب فیاض الحسن چوہان!

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! آپ نے جو بات کی ہے وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہمارے لئے آپ انتہائی قابل احترام ہیں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ COVID-19 کے بعد اس وقت صورتحال یہ ہے کہ سینما گھر کھل گئے ہیں اور تھیٹر بھی کھل گئے ہیں۔ جس طرح اپوزیشن کے فاضل ممبر جناب سمیع اللہ خان نے کہا ہے تو میں یہ request کروں گا کہ اگر اسی اجلاس کے دوران محترمہ یاسمین راشد اور NCOC سے consult کر کے ان سے recommendation لے لیں تو بہت اچھا ہو جائے گا۔ آپ نے جو بات کی ہے اس حوالے سے آپ جناب سمیع اللہ خان اور مجھے ان کے پاس بھیج دیں ہم جا کر انہیں سمجھا دیتے ہیں اور ان کو منا کر لے آتے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ ہم ابھی فوری طور پر نہیں کر سکتے جب تک کہ میرے پاس in writing کوئی چیز نہیں آ جاتی اور اس میں ایک دو دن لگ جائیں گے۔ دو تین دن لگ بھی جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو ہم ان کو جا کر سمجھا کر لے آتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ سمجھانے کے لئے کسی کو بھیج دیں تا کہ وہ یہی بات ان کو بتا دے۔

جناب سپیکر: یہ بات ان کو بتا دی گئی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر منسٹر صاحب تشریف لے جائیں تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ جناب فیاض الحسن چوہان! آپ چلے جائیں اور ساتھ جناب سمیع اللہ خان کو بھی لے جائیں۔

(اس مرحلہ پر وزیر اطلاعات و کالونیز جناب فیاض الحسن چوہان
اور جناب سمیع اللہ خان صحافی حضرات کو منانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات دریافت کئے جائیں گے اور ان کے جواب دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 3215 جناب محمد معاویہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3216 بھی جناب محمد معاویہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1718 جناب عبدالرؤف مغل کا ہے۔۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1727 حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1729 بھی حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اختر علی کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! سوال نمبر 2868 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: شالامار ٹاؤن کے سیوریج سسٹم کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

***2868: چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا شالامار ٹاؤن لاہور کا سیوریج کا بجٹ سال 19-2018 کتنا تھا اور موجودہ مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) کیا واسا شالامار ٹاؤن لاہور کا متفرق بجٹ ہے تو ان سالوں کا متفرق بجٹ کتنا کتنا ہے؟

(ج) یہ بجٹ کن کن سیوریج کی سکیموں پر خرچ کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔154 لاہور کی اکثر آبادیوں میں سیوریج سسٹم چوک ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بارشوں اور گھریلو صارفین کا used پانی جگہ جگہ کھڑا ہوا ہے؟

(ہ) حکومت اس حلقہ میں سیوریج سسٹم کی اصلاح کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود):

(الف) واسا شالامار ٹاؤن میں بجٹ سال 19-2018 اور موجودہ سال 20-2019 میں سیوریج کے حوالے سے کوئی نئی ترقیاتی سکیم شروع نہیں ہوئی البتہ سال 17-2016 میں شروع ہونے والی لاہور ترقیاتی سکیم کے تحت واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیم کو مکمل کرنے کی مد میں سال 19-2018 میں 30 ملین روپے اور سال 20-2019 میں میں 9.935 ملین روپے موصول ہوئے۔اس کے علاوہ سال 18-2017 میں شروع ہونے والی سکیم برائے تعمیر ڈرینز (نالے) بھماں جھگیاں کو مکمل کرنے کی مد میں سال 19-2018 میں 5.00 ملین روپے اور سال 20-2019 میں 4.434 ملین روپے موصول ہوئے۔

(ب) مندرجہ بالا ترقیاتی بجٹ کے علاوہ واسا شالامار ٹاؤن میں مذکورہ سالوں میں کوئی متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔

(ج) متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ حلقہ پی پی۔154 کی اکثر آبادیوں میں سیوریج سسٹم خراب ہے البتہ جب کبھی کسی علاقہ میں سیوریج بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔فی الحال بارشوں اور گھریلو صارفین کا استعمال شدہ پانی کے کھڑے ہو نے کے حوالے سے کوئی شکایت نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ علاقہ کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ جہاں جہاں سیوڑی سلٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے وہاں واسا کے عملہ اور مشینری کی مدد سے سیور سے گار نکالی جاتی ہے اور سیوریج سسٹم کو چالو رکھا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ 19-2018 اور 20-2019 کا شالامار ٹاؤن واسا کا بجٹ کتنا دیا گیا ہے؟ جواب میں یہ ہے کہ 19-2018 اور 20-2019 کا کوئی بجٹ نہیں دیا گیا بلکہ 17-2016 کا بجٹ اور اس میں جو سکیمیں تھیں ان کی مد میں 2018 میں 30 ملین اور 20-2019 میں 9.935 ملین روپے موصول ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا پارلیمانی سیکرٹری سے یہ سوال ہے کہ 19-2018 اور 17-2016 کی سکیم کا جو پیسا دیا گیا ہے ان سکیموں کا تعین تو کیا ہو گا لہٰذا ان سکیموں کا نام بتادیں اور یہ بتائیں کہ یہ سکیمیں کتنے فیصد مکمل ہو چکی ہیں اور کتنے فیصد بقایا ہیں؟ جو پیسے شالامار ٹاؤن کو دیئے گئے ہیں کیا یہ سارے صَرف ہو چکے ہیں یا ابھی کام بقایا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود): جناب سپیکر! جو میرے فاضل ممبر نے سوال پوچھا تھا اس کے جواب میں یہ چیز بتائی گئی ہے کہ 17-2016 کی جو سکیم شروع کی گئی تھی اس کو مکمل کرنے کے لئے 19-2018 میں 30 ملین اور 20-2019 میں 9.35 ملین موصول ہوئے تھے۔ اسی طرح 18-2017 میں شروع ہونے والی سکیم برائے تعمیر ڈرینز (نالے) بھماں جھگیاں کو مکمل کرنے کی مد میں سال 19-2018 میں 5.00 ملین روپے اور سال 20-2019 میں 4.434 ملین روپے دیئے گئے تھے۔ یہ دونوں سکیمیں اس وقت مکمل ہو چکی ہیں اور functional ہیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرے فاضل دوست نے جو دو سکیموں کا بتایا ہے اس میں سے ایک سکیم جھگیاں والی تو اس میں add ہے لیکن اس کے علاوہ کسی بھی سکیم کا کوئی ذکر جواب میں نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں نے تو یہ پوچھا ہے کہ اگر 17-2016 کی سکیموں کی مد میں آپ نے پیسے دیئے ہیں تو ان سکیموں کا تعین تو کیا گیا ہوگا لہٰذا ان سکیموں کا نام بتایا جائے کہ وہ سکیمیں کون سی ہیں، وہ کتنے فیصد functional ہیں، کتنے فیصد ابھی بقایا ہیں اور وہاں پر کام جاری ہے یا بند ہے؟ انہوں نے کہا کہ جھگیاں سکیم مکمل ہوگئی ہے اگر یہ مکمل ہوگئی ہے تو دوسری سکیموں کا تو اس میں ذکر ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود):
جناب سپیکر! یہ دو ہی سکیمیں تھیں جن کا۔۔۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری! یہ سوال 2019 کو ہوا ہے کیا یہ سکیم اس کے بعد مکمل ہوئی ہے؟ جو آپ نے جھگیاں سکیم کا ذکر کیا ہے وہ تو ٹھیک ہے لیکن وہ باقی سکیموں کا پوچھ رہے ہیں۔ چودھری اختر علی! ایسا ہی ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں نے باقی سکیموں کا پوچھا ہے کیونکہ جو پیسے آئے ہیں اس میں جھگیاں سکیم کے پیسے علیحدہ ہیں۔ جو انہوں نے یہاں 30 ملین اور 9.935 ملین کا ذکر کیا ہے وہ دوسری سکیموں کے پیسے ہیں لیکن ان کا کوئی ڈیٹا نہیں ہے، کوئی نام نہیں ہے اور یہ نہیں پتا کہ وہ سکیمیں مکمل یا نامکمل ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود):
جناب سپیکر! میں گزارش کرتا چلوں کہ جو انہوں نے سوال پوچھا تھا وہ یہ تھا کہ 19-2018 میں کتنی رقم تھی؟ جو انہوں نے پوچھا تھا وہ ہم نے اس میں لکھ دیا ہے کہ 19-2018 میں 30 ملین میں اور 20-2019 میں 9.935 ملین تھے۔ اگر فاضل ممبر یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اس کی کتنی completion ہوگئی ہے اور کتنا کام بقایا ہے تو میں اجلاس کے بعد ان کو اس کی تفصیل بتادوں گا۔

جناب سپیکر! جو specific سوال پوچھا گیا تھا وہ amount کا پوچھا گیا تھا اور وہ ہم نے یہاں mention کر دی ہے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرے فاضل دوست بڑے سینئر ہیں اور یہ میرے ساتھ پچھلے tenure میں بھی تھے۔ میں تو ان سے simple سی بات پوچھی ہے کہ یہ 19-2018 اور 20-2019 کا بتادیں۔

جناب سپیکر! انہوں نے کہا کہ 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی سکیم شالامار ٹاؤن میں نہیں دی گئی۔ 17-2016 کی جو سکیمیں تھیں ان کے ضمن میں اتنے پیسے ریلیز کئے گئے تو میرا تو simple سا سوال ہے یہ تو محکمے سے پوچھنا چاہئے کہ انہوں نے جن سکیموں کے پیسے یہاں لکھ دیئے ہیں ان کے نام کیوں نہیں دیئے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود): جناب سپیکر! 17-2016 کی جو ongoing سکیم تھی 19-2018 اور 20-2019 میں جو پیسے رکھے گئے تھے اس ongoing سکیم کے پیسے یہاں پر mention کئے گئے ہیں اس میں کوئی نئی سکیم نہیں ہے۔ اگر یہ اس کے بارے میں تفصیل پوچھنا چاہتے ہیں تو وہ میں ان کو بعد میں بتا سکتا ہوں۔

جناب سپیکر! لیکن جو انہوں نے سوال amount کے بارے میں پوچھا تھا وہ amount ہم نے mention کر دی ہے۔ نئی سکیم کے بارے میں سوال ہی نہیں پوچھا گیا۔

جناب سپیکر: چلیں! آپ پتا کر کے پھر ان کو بتادیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! انہوں نے جز (ب) کے جواب میں کہا ہے کہ متفرق بجٹ کچھ نہیں رکھا گیا 19-2018 میں اور نہ ہی 20-2019 تک، اگر متفرق بجٹ نہیں رکھا گیا۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے کہا ہے کہ مذکورہ سالوں میں کوئی متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! یہ لکھا ہوا ہے کہ مندرجہ بالا ترقیاتی بجٹ کے علاوہ واسا شالامار ٹاؤن میں مذکورہ سالوں میں کوئی متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا تو جو وہاں پر متفرق اخراجات ہیں اور شالامار ٹاؤن کے دوسرے اخراجات واسا ڈیپارٹمنٹ کیسے پورے کرتا ہے؟

جناب سپیکر! اگر بجٹ ہی نہیں رکھا گیا تو وہ جو اخراجات تھے جو miscellaneous کے اخراجات ہیں، آپ تو جناب بڑے زیرک ہیں اور آپ کو تو پتا ہے پھر یہ اخراجات کیسے پورے ہو گئے؟

جناب سپیکر! میرا پارلیمانی سیکرٹری سے سوال ہے کہ وہ یہ بتائیں کہ جواب غلط تصور کروں یا یہ جو لکھ رہے ہیں اس میں اتنا فرق کیوں ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود): جناب سپیکر! میں اپنے ممبر کی بات اس وجہ سے سمجھنے سے قاصر ہوں کیونکہ انہوں نے یہاں پر جو amount اس بجٹ کے حوالے سے پوچھی تھی وہ ہم نے بتا دی ہے جو جز (ب) میں انہوں نے متفرق بجٹ کا پوچھا تھا تو وہ متفرق بجٹ واسا نے اس سال نہیں رکھا۔

جناب سپیکر! اگر اس کی تفصیل جناب فاضل ممبر پوچھنا چاہتے ہیں تو میں ان کو specific سوال اس سکیم کے حوالے سے سیشن کے بعد دے دوں گا تاکہ میں ان کے ساتھ detail میں discuss کر کے ان کو بتا سکوں۔ تاہم amount کے حوالے سے جو چیز پوچھی گئی تھی وہ محکمہ نے جواب دے دیا ہے۔

جناب سپیکر! اگر اس میں مزید تفصیل پوچھیں گے تو وہ کوشش کروں گا کہ میں ان کو مطمئن کر سکوں۔

جناب سپیکر: آپ دیکھ لیں کہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ یہ متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔ اب وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ کوئی specific schemes کے حوالے سے بات پوچھنا چاہتے ہیں تو وہ آپ کو تفصیل بتا دیں گے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! یہ جو اخراجات اور واسا کا معاملہ ہے یہ تو ہر گلی کوچہ میں ہے اور اس میں اخراجات تو آتے ہی آتے ہیں۔ یہ کہہ دینا کہ خرچ ہوا ہی کچھ نہیں، یہ تو کوئی بات نہ ہوئی۔

جناب سپیکر: وہ کہتے ہیں کہ اس بجٹ میں سے خرچ نہیں ہوا۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! نہیں، وہ کہہ رہے ہیں کہ خرچ ہوا ہی نہیں۔ اس بجٹ میں سے خرچ ہوا ہی نہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔ وہ ہو سکتا ہے کہ کسی اور مد میں خرچ ہوا ہو۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میرا جز (د) میں سے آخری سوال ہے اور میری اپنی حلقہ پی پی۔154 ہے، انہوں نے اس میں جواب دیا ہے کہ واسا کے گوناگوں مسائل موجود ہیں اور مسائل بھی بڑے گھمبیر ہیں لیکن ہم ان کو شکایات آنے پر حل کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اپنے بھائی پارلیمانی سیکرٹری سے صرف simple سی بات پوچھتا ہوں کہ مجھے صرف ماہ اگست کے حوالے سے واسا کی details بتا دیں؟ یہ لکھتے ہیں کہ ہمیں وہاں پر مسائل ضرور ہیں تو مجھے یہ details بتا دیں کہ ماہ اگست میں پی پی۔154 میں سے کتنی شکایتیں آئی ہیں؟

جناب سپیکر: یہ اس طرح نہیں ہو سکتا پھر آپ اس کا fresh question کر لیں۔ آپ صرف اتنے portion کا fresh question کر لیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! میں اور جناب سمیع اللہ خان صحافیوں کے پاس گئے تھے اور ان سے بڑی تفصیل سے بات ہوئی ہے ان کو اس شرط پر تو واپس لے آئے ہیں، ان کے احسان مند ہیں کہ انہوں نے بات تسلیم کر لی اور انہوں نے کہا کہ ہم آج کے دن کے لئے آئے ہیں لیکن اگر ہمیں اندر آنے کی اجازت proper طریقے سے نہیں دی گئی، تمام کیمرہ مین اور پورے crews کو اجازت نہیں ہوگی تو کل سے پھر ہم دوبارہ بائیکاٹ کرنے میں حق بجانب ہوں گے۔ ان کا argument کیا ہے؟ ان کا argument یہ ہے کہ مختلف جگہوں سے entrance پر ایک تو سکیورٹی اہلکاران کے ساتھ تھوڑا سا misbehave کر رہے ہیں۔ انہوں نے بڑا openly اور bluntly یہ اپنی apprehension and reservation رکھی ہے۔

جناب سپیکر! میں on the floor of the House آپ سے request کروں گا کہ ذرا سختی سے سکیورٹی اہلکاروں کو تلقین کی جائے کہ کسی سٹاف کی کوئی شکایت نہ آئے۔ انہوں نے دوسری چیز یہ کہی ہے کہ guests کی فوج ظفر موج ہے وہ تو بیسیوں سینکڑوں آرہے ہیں تو کیمرہ مین نے آنا ہے اور کیمرہ مین آپ کی daily coverage کر رہے ہیں، وہ اپوزیشن کی بھی اور ٹریژری بنچوں کی بھی، وزراء کی بھی اور وزیر اعلیٰ کی بھی اور سب کی، تو وہی کیمرے یہاں پر لگنے ہیں، انہی terms and conditions اور SOPs کے ساتھ لگنے ہیں تو میری آپ سے humble request یہ ہے کہ kindly آپ محترمہ یاسمین راشد کو اعتماد میں لے کر اگر کل ان کا issue sort-out کر دیں تو میرا خیال ہے کہ اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: دیکھیں! بات سنیں۔ ان کو بھی سمجھنا چاہئے کہ اگر اسمبلی نے ابھی تک allow نہیں کیا، تو جب ہم نے اجلاس رکھا تھا اور ہمارے پاس جو انفارمیشن آرہی تھی وہ یہی تھی کہ ابھی آپ احتیاط کریں۔ اس حوالے سے جو سکیورٹی کے انتظامات ہیں وہ تو وہی ہیں۔ یہ ہمارے ایم پی ایز کو چاہئے کہ وہ اپنے guest کو ابھی فی الحال مہربانی کر کے یہاں نہ بلائیں۔

اب NDMA والوں سے بھی بات کریں گے کیونکہ بطور سپیکر یہ میری ذمہ داری ہے اور مجھے جب تک یہ تسلی نہیں ہو گی کہ خدانخواستہ یہاں کوئی ایسا کیس نہیں ہو گا تو اس کے بعد پھر allow کریں گے۔ دیکھیں! جو میں نے دیکھا ہے سب سے زیادہ جو کورونا کا اٹیک ہوا ہے وہ صحافیوں اور چینلز پر ہوا ہے تو وہ اس وجہ سے ہوا ہے کہ ظاہر ہے ہر جگہ جانا ان کی مجبوری ہے یہ coverage کے لئے جاتے ہیں۔ یہ ہر ایسی جگہ بھی جاتے ہیں جہاں کورونا کی وبا بھی ہو تو وہاں پر یہ cover کرتے ہیں تو سب سے زیادہ effect بھی یہ ہوئے ہیں۔ جو بھی tracking system ہے اس حوالے سے بھی جو پھیلاؤ ہوا ہے یہ وہاں ہوا ہے پھر چینلز کے مالکوں تک ہوا ہے اور وہ مجھے پتا ہے۔ ہم یہ effort نہیں کر سکتے تھے ایک coverage ہے بلکہ coverage سے زیادہ آپ کی زندگی عزیز ہے۔ آپ کی لائف، سکیورٹی اور سیفٹی یہاں ہاؤس میں ہم سب کی ذمہ داری ہے، اجتماعی ذمہ داری بھی ہے اور میری زیادہ ذمہ داری ہے تو جب تک میری تسلی نہیں ہوتی میں allow نہیں کروں گا coverage رہے نہ رہے لیکن جب تک مجھے یہ پتا نہیں چلے گا کہ اب ہم safe ہیں، کوئی ایسی بات نہیں ہے اور میرے پاس کوئی in writing آئے اس طرح نہیں کہ

زبانی زبانی، یہ کوئی بات نہیں۔ مجھے پتا ہے کہ کیا ہوتا ہے کل کو یہ شروع ہو جائیں گے کہ ذمہ داری تو سپیکر کی تھی۔ یہ اس طرح نہیں ہو سکتا۔

وزیر اطلاعات و کالونیز(جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! اس میں اس طرح ہے کہ پھر میں محترمہ یاسمین راشد سے on the floor of the House request کر لیتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: میں اس طرح مناسب نہیں سمجھتا۔

وزیر اطلاعات و کالونیز(جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! اِن کے سیکرٹری ساری چیزوں کو deal کر رہے ہیں ناں۔

جناب سپیکر: نہیں، جی۔ میں خود بھی بات کر رہا ہوں۔

وزیر اطلاعات و کالونیز(جناب فیاض الحسن چوہان): چلیں، اوپر ہائر اتھارٹی سے بات کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: میں خود بھی بات کر رہا ہوں۔

وزیر اطلاعات و کالونیز(جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! میری request یہ ہے باقی آپ کی مرضی ہے اور آپ کا فیصلہ حرف آخر ہے لیکن میری request یہ ہے کہ اس سیشن کے اندر ان کو اجازت دے دی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

جناب سپیکر: سیشن کے اندر ہی تو ہمیں آپ کی سیفٹی کی ضرورت ہے باہر تو پھر میری ذمہ داری نہیں ہے۔ باہر جو جہاں پھر تا رہے اس میں کم از کم میری کوئی ذمہ داری نہیں ہے یا کسی اور کی نہیں ہے لیکن اسمبلی بلڈنگ کے اندر میری ذمہ داری ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! وزیر اطلاعات و کالونیز جناب فیاض الحسن چوہان اور میں ہم دونوں گئے تھے بات تو انہوں نے کر دی ہے جو ان کے مطالبات تھے لیکن باقی جو چاروں اسمبلیاں ہیں اور نیشنل اسمبلی ہے وہاں پر کچھ عرصے کے بعد انہوں نے کیمرے اور یہ سارا کچھ allow کر دیا۔ یہ حقیقت ہے کہ اسی میڈیا کے ذریعے حکومت کے اقدامات ان کے فیصلے اور ہماری آواز جو

اختلافی ہوتی ہے یہ پنجاب کے عوام تک پہنچتے ہیں۔ ان کی آواز کو کسی طرح بھی دبانا یا کسی طرح بھی۔۔۔

جناب سپیکر: دبانا نہیں ہے، دیکھیں! انہوں نے پی ٹی وی کو allow کیا تھا۔ میں آپ کو بتاتا ہوں اور میری بات سنیں کہ وہاں چودھری شجاعت حسین کے بیٹے کو کورونا ہوا ہے، وہ ووٹ دینے کے لئے گئے تھے۔ جناب طارق بشیر چیمہ جو ہمارے فیڈرل منسٹر ہیں وہ بڑی مشکل سے گزرے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو نئی زندگی دی ہے۔ مجھے پتا ہے کہ جو حالات ان کے تھے، مجھے پتا ہے جو چودھری شجاعت حسین کے بیٹے کے حالات تھے جو ہمارا بھائی ہے اس کے بیٹے کے جو حالات تھے یہ اس طرح نہیں ہے اور میں ایسے نہیں کہہ رہا۔ ہم ان سارے مراحل سے گزرے ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ اس میں صرف آپ کی coverage ہو جائے گی لیکن ذمہ داری نہیں لے سکتے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! نہیں، نہیں۔ یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ اگر آپ تھوڑا سا دل بڑا کر کے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ میرا دل بڑا کرنے کی بات نہیں ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! بڑا دل کر کے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کی بات سے نظر آرہا ہے کہ میری coverage ہو وہ coverage آپ کی ہو جائے گی۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! coverage کا سوال نہیں ہے۔

جناب سپیکر: مجھے نظر آرہا ہے کہ آپ کو تکلیف نہ ہو۔ آپ دیکھیں ایک طرف coverage ہے وہ ایک دن کی ہے وہ ختم ہو جاتی ہے تکلیف سو دن کی ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ کی بات واقعی ہی ٹھیک ہے ہر ایم پی اے بلکہ وزیر اعظم سے لے کر نیچے تک ہر بندہ اپنی coverage چاہتا ہے اگر کوئی کہے کہ وہ نہیں چاہتا تو ایسے نہیں ہے جو اسمبلی کا اجلاس ہوٹل میں ہوا تھا اُس میں coverage کی ذمہ داری شاید سپیکر آفس کی تھی باقی اُس وقت کسی کو coverage کرنے کا کوئی allowed نہیں تھا۔

جناب سپیکر! میں یہ بات نہیں کرنا چاہ رہا تھا آپ نے چونکہ ذاتی کہا کہ مجھے coverage کی ضرورت ہے تو وہاں جو تقریباً اٹھارہ دن اجلاس ہوا اُس میں سے صرف دو دن اپوزیشن میں سے ایک دن اپوزیشن لیڈر کی تصویر لگی اور ایک دن کسی ایک اپوزیشن کے ممبر کی تصویر لگی۔ میڈیا میں 16 دن تصویریں حکومتی ممبران کی لگیں۔

جناب سپیکر! یہ بات میں کرنا نہیں چاہتا تھا آپ نے آج یہ معاملہ چھیڑ دیا ہے۔ بات یہ ہے مجھے یہاں ہاؤس میں سے کوئی ممبر کھڑا ہو کر بتائے کہ کس کو coverage نہیں چاہئے ابھی 90 شاہراہ قائداعظم پر وزیر اعلیٰ نے جو ابھی پریس کانفرنس کی ہے وہاں ان کی گاڑیاں بھی گئی ہیں وہاں یہ سارے ممبران بھی گئے ہیں اگر coverage اتنی بُری ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! میری بات سنیں وہ اسمبلی تو نہیں ہے یہاں بات تو اسمبلی کی ہو رہی ہے۔ شاہراہ قائداعظم پر اسمبلی نہیں ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ اگر ہیلتھ منسٹر کو کہہ کر اُن کا point of view۔۔۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! نہیں اس معاملے کو پہلے میں دیکھوں گا اس طرح نہیں۔

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! آپ کو گواہ بناتے ہوئے سارے صحافی دوستوں سے request کروں گا "اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ" اعمال کا دارومدار نیت پر ہے محترم سپیکر صاحب کی آپ کے حوالے سے بھی، ہمارے حوالے سے بھی نیت نیک ہے تو سپیکر صاحب کو اختیار بھی ہے اور وہ پوری اسمبلی کے کسٹوڈین بھی ہیں اور میری on the floor of the house request ہے کہ تھوڑا سا اس چیز کو دیکھ لیں کیونکہ نیت نیک ہے تو آپ کی صحت اور آپ کی زندگیوں کے بچانے کے لئے سپیکر صاحب یہ ساری tension لے رہے ہیں تو اس اجلاس تک انتظار کر لیں۔ انشاء اللہ اگلے اجلاس کی میں surety دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں یہ وعدہ کر رہا ہوں آپ کی موجودگی میں کہ اگلا اجلاس آپ کی مرضی کے مطابق اُس انداز سے ہو گا۔

جناب سپیکر: ساتھ یہ بھی کہ سارے اجتماعی دُعا کریں کہ کوئی کیس نہ آئے۔

وزیر اطلاعات و کالونیز (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! مجھے اُمید ہے کہ صحافی دوست تھوڑی سی میری لاج رکھ لیں گے۔ یہ سیشن صحافی بھی برداشت کر لیں کیونکہ سپیکر صاحب کی رولنگ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، رولنگ نہیں دی۔ میری صحافیوں سے بھی یہ گزارش ہے کہ سب سے زیادہ تو میں اُن کی ویلفیئر اور look after میں رہا ہوں اور خاص طور پر اس میں دیکھنے والی بات یہ ہے کہ مجھے تو ان کے مالکوں کا بھی پتا ہے کہ اُن کو کورونا ہوا ہے اور ان کے چینلوں میں بے شمار لوگوں کو ہوا ہے۔ بڑی مشکل سے اُن سب نے survive کیا ہے اس لئے ہمیں دیکھ لینے دیں پھر یہ معاملہ ٹھیک ہو جائے گا جیسے آپ نے کہا ویسے ہی ہو جائے گا۔ دُعا کریں اگر اس سے پہلے کہیں سے surety آگئی تو پہلے کر لیں گے۔ جی، اگلا سوال جناب اختر علی کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 2874 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

چودھری اختر علی: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: پی پی۔154 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2874: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔154 لاہور میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) ان فلٹریشن پلانٹ میں کتنے چالو حالت میں ہیں ان سے کتنے گیلن پانی روزانہ شہریوں کو مہیا ہوتا ہے؟

(ج) ان فلٹریشن پلانٹ کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ان فلٹریشن پلانٹ کے فلٹر اور دیگر سامان کتنے عرصہ بعد تبدیل کیا جاتا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ میں مزید فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود):

(الف) پی پی-154 لاہور میں واسا کی جانب سے پانچ فلٹریشن پلانٹس نصب کئے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) تمام فلٹریشن پلانٹس صحیح کام کر رہے ہیں اور تمام کے تمام چالو حالت میں ہیں۔ ہر فلٹریشن پلانٹ سے تقریباً 18,000-20,000 گیلن پانی روزانہ کی بنیاد پر شہریوں کو مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ج) ان فلٹریشن پلانٹس کو چلانے اور دیکھ بھال کی ذمہ داری معاہدے کے مطابق M/s KSB(Pvt) Ltd کی ہے۔ اوران کو بذریعہ SCADA نظام چلایا جاتا ہے۔

(د) ان فلٹریشن پلانٹس کے فلٹر تبدیل کرنے کے ضرورت نہیں پڑتی۔ بلکہ ان کے میڈیا کو ہر تین سے چار سال بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔

(ہ) حکومت ضرورت کی بنیاد پر فلٹریشن پلانٹس لگاتی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس علاقہ میں مزید فلٹریشن پلانٹس نصب کئے جاسکتے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اس سوال اور اس کے جواب کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ یہ مجھے ایک performa ملا ہے جس پر میرا حلقہ پی پی-154 میں پانچ فلٹریشن پلانٹوں کی لسٹ دی گئی ہے۔ پہلے تو محکمہ اس پر کوئی محنت نہیں کرتا، میں ابھی بھی پارلیمانی سیکرٹری اور آپ کو گن کر بتا سکتا ہوں کہ پی پی-154 میں بیس کے قریب فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں جن میں سے اکثر بند پڑے ہیں۔ یہ پانچ فلٹریشن پلانٹ کی لسٹ انہوں نے مجھے سرکاری طور پر دی ہے۔

جناب سپیکر! میرا تو خیال ہے کہ آپ مہربانی کر کے اس سوال کو pending کر دیں اور اس کا صحیح جواب منگوائیں کہ وہاں کتنے فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں، پھر اس کے اوپر آپ ہاؤس میں بات کرنے کی اجازت دیں پھر میں اس کے اوپر بات کر سکوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود): جناب سپیکر! میں اس پر گزارش کرنا چاہوں کہ میرے فاضل دوست ماشاءاللہ ان کو مطمئن کرنا بڑا مشکل کام ہے لیکن میں on the floor of the house آپ کی موجودگی میں بڑی ذمہ داری سے یہ بات کر رہا ہوں کہ یہ جو پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹ یہاں پر لکھے گئے ہیں محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے یہی پانچ ٹیوب ویل وہاں پر ہیں جن کی ownership پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لے رہی ہے اگر وہاں پر کوئی باقی ٹیوب ویل موجود ہیں تو لازمی نہیں ہیں کہ وہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ہوں، وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے بھی ہوسکتے ہیں، میونسپل کمیٹی کے بھی ہوسکتے ہیں تو اُن ٹیوب ویلز کو اگر آپ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ mix کریں گے تو وہ شاید میرے خیال میں۔۔۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ایک منٹ پہلے آپ پارلیمانی سیکرٹری جو بتا رہے اُن کی بات سن لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود): جناب سپیکر! یہاں پر واٹر فلٹریشن پلانٹ کا ذکر کیا گیا ہے یہی پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹس ہیں اگر اس کے علاوہ کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ ہوا اور اس جواب میں غلط بیانی پائی گئی تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں جو متعلقہ افسر ہے جس نے اس کا جواب دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ ریکارڈ پر بات کر رہا ہوں کہ اُس کے خلاف کارروائی کی جائے گی کیونکہ یہ ایوان ہمارے لئے بہت مقدم ہے اور یہاں پر جو انفارمیشن دی جاتی ہے وہ authentic ہوتی ہے اس لئے میں ان کو یہ ذمہ داری سے بات کرتا ہوں کہ پانچ کے پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ہیں اگر کسی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا وہاں پر واٹر فلٹریشن پلانٹ ہے تو اُس کو پبلک ہیلتھ کے ساتھ mix-up نہ کیا جائے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! بات یہ ہے کسی بھی پارلیمنٹیرین کو جو اپنے حلقے کے متعلق بات کر رہا ہو اُس کو یہ definition لانا ضروری ہے کہ یہ واٹر فلٹریشن پلانٹ واسا ہے یا لوکل گورنمنٹ کا ہے۔ میں نے تو اپنے سوال میں تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تفصیل مانگی ہے اور پوچھا ہے کہ کتنے

چل رہے ہیں اور کتنے بند ہیں تو یہ میرے فاضل پارلیمانی سیکرٹری کو چاہئے تھا کہ تمام ڈیپارٹمنٹ سے ان کے جواب طلب کرتے نا کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے کرتے وہاں پر میں گن کر بتا سکتا ہوں یہ میرے پاس لکھا ہوا ہے کہ کس کس جگہ پر واٹر فلٹریشن پلانٹ چل رہا ہے اور کس کس جگہ بند پڑا ہے۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی !آپ میری بات سنیں دیکھیں چونکہ ان کا محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ہے تو انہوں نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ تک ہی اپنے آپ کو confine کرنا ہوتا ہے یہ نہیں ہے کہ وہ سارے پنجاب میں جہاں جہاں واٹر فلٹریشن پلانٹ ہیں اُن کا یہ بتانا شروع کر دیں یہ نہیں ہو سکتا۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر !اگر میں نے پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بات کرنی ہے تو پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹس جو ہیں جو انہوں نے لسٹ دی ہے اُس کے متعلق ہی اگر بات کرنی ہے تو میں اس میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں دو واٹر فلٹریشن پلانٹس جو انہوں نے مومن پورہ میں بتائیں ہیں ایک چل رہا ہے ایک بند پڑا ہے اور ہم جس بھی ڈیپارٹمنٹ کا پوچھتے ہیں وہ کہتے ہیں یہ ہماری ذمہ داری نہیں ہے تو میں اپنے فاضل دوست سے کہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا کون سا واٹر فلٹریشن پلانٹ بند پڑا ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر !مومن پورہ میں ایک واٹر فلٹریشن پلانٹ ایکسچینج کے پاس ہے ایک واٹر فلٹریشن پلانٹ سراج پورہ میں بند روڈ کے قریب ہے یہ دونوں فلٹریشن پلانٹس میں سے ایک فلٹریشن پلانٹ بند پڑا ہے۔

جناب سپیکر: یہ دونوں فلٹریشن پلانٹ اسی محکمہ کے ہیں؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر !یہ تو پارلیمانی سیکرٹری کہہ رہے ہیں کہ پانچ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ہیں مجھے تو نہیں پتا میرے پاس تو بیس فلٹریشن پلانٹس کی لسٹ ہے۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی !ایک منٹ اس کا جواب آ لینے دیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ملک تیمور مسعود): جناب سپیکر! یہ جو پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹس جو پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے اس جواب میں دیئے گئے ہیں۔ میرے فاضل ممبر نے بات کی ہے اس میں آپ کی بات بالکل بجا ہے کہ بہت سے وہاں پر پرائیویٹ این جی اوز نے بھی واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے ہوں گے، پرائیویٹ کمپنیز نے بھی لگائے ہوں گے لیکن ہماری جو ownership پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی ہے اُن پانچ میں سے جس طرح آپ نے ذکر کیا کہ مومن پورہ والا بند پڑا ہے سپیکر صاحب! میں آپ سے گزارش کروں گا اس پر آپ کسی بھی طرح سے ہاؤس کے اندر سے کمیٹی بنانا چاہتے ہیں یا فاضل ممبر کے ساتھ کسی ممبر کو attach کرنا چاہتے ہیں اگر ان پانچ واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے جس طرح سے ہمارے معزز ممبر کہہ رہے ہیں وہاں پر جائیں اور مومن پورہ والا جو پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کا واٹر فلٹریشن پلانٹ ہے اگر وہ بند ہے اور یہاں پر جواب یہ دیا گیا ہے کہ یہ operational حالت میں موجود ہے تو اگر ان کی یہ بات درست ہوئی تو پھر آپ جو فرمائیں گے متعلقہ محکمہ کے ذمہ دار کے خلاف انشاءاللہ کارروائی کی جائے گی اور اگر ان کی بات غلط ہے تو میرے خیال میں انہیں on the floor of the house اپنی بات پر معذرت کرنی چاہئے اور غلط بیانی کے بارے میں دوبارہ سوچنا چاہئے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں اپنے حلقے کی بات کر رہا ہوں میرے حلقے کے پندرہ واٹر فلٹریشن پلانٹس بند پڑے ہیں میرا حلقہ پی پی۔154 ہے میں اس کی بات کر رہا ہوں کہ شہری حلقہ ساڑھے چار لاکھ لوگوں پر مشتمل۔۔۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! چھوڑیں اس بات کو جو پارلیمانی سیکرٹری نے آپ کو آفر کی ہے آپ اُس پر قائم ہیں؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! آپ میری بات سنیں میں تو رونا رو رہا ہوں سارے فلٹریشن پلانٹس کا۔۔۔

جناب سپیکر: سارے پاکستان کے فلٹریشن پلانٹس کا ذمہ ان کا تو نہیں ہے۔ آپ بات سنیں آپ کے حلقے میں جو فلٹریشن پلانٹس لگے ہوئے ہیں ان کو کس طرح پتا چلے گا کہ وہ پلانٹس ان کے محکمے کے ہیں یا نہیں؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! اگر محکمہ پبلک ہیلتھ کے فلٹریشن پلانٹس بند پڑے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ KSP والوں کے پاس جائیں اگر ہم ان کے پاس جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ واسا کے پاس جائیں اگر ہم واسا کے پاس جائیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ لوکل باڈی کے پاس جائیں لہٰذا آپ کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہے۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! اسی لئے پارلیمانی سیکرٹری اس بات سے agree کر رہے ہیں کہ ان کا محکمہ آپ کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہے اور جو پوائنٹ آپ raise کر رہے ہیں اس کو دیکھ لیتے ہیں اگر ان کے محکمہ کا فلٹریشن پلانٹ ہوا اور وہ بند پڑا ہوا تو پھر یہ قصوروار ہیں۔ کیا یہ میری بات ٹھیک ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! یہ تو ان کا فرض ہے کہ یہ وہاں جا کر دیکھیں لیکن دوسرے جو واٹر فلٹریشن پلانٹس بند پڑے ہیں۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! آپ یہ مسئلہ حل کروانا چاہتے ہیں یا نہیں؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں تو جنرل بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! آپ کو جنرل بات کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! ہمارے پندرہ فلٹریشن پلانٹس بند پڑے ہوئے ہیں اور لوگ گندے پانی استعمال کرنے کی وجہ سے مر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! اسی لئے پارلیمانی سیکرٹری یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ جس چیز کو mention کر رہے ہیں اس حوالے سے ہمارا محکمہ اور ہم سب بھی جانے کے لئے تیار ہیں تو آپ اس طرف بھی نہیں آ رہے۔

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں تو یہ mention ہی نہیں کر رہا۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! آپ پارلیمانی سیکرٹری کی بات سے agree ہیں یا نہیں؟

چودھری اختر علی: جناب سپیکر! میں تو پورے حلقے کی بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: چودھری اختر علی! چلیں، ٹھیک ہے۔ اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال ابھی رہتا ہے۔

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! اب ٹائم ختم ہو گیا ہے کیونکہ آپ late آئے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! نہیں، میں تو شروع سے یہاں پر بیٹھا ہوا ہوں یا پھر ایسا کریں کہ آپ بقیہ سوالات کو pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! جی، ٹھیک ہے بقیہ سوالات کو pending کیا جاتا ہے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

سیوریج کے لئے سال 20-2019 میں مختص فنڈز اور اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3215: **جناب محمد معاویہ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیسپاک کے سروے کے مطابق جھنگ شہر کی سیوریج کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈ مختص کئے گئے ہیں اور کتنے جاری کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیا اس منصوبے پر کام شروع ہو گیا ہے تو یہ کب تک مکمل ہو گا ،اگر کام شروع نہیں ہوا تو حکومت کب تک اس منصوبے کر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) جھنگ شہر کی سیوریج سکیم Rehabilitation/Improvement of Sewerage System Jhang Phase-I کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں 20 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جن کا اجراء باقی ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر تاحال کام شروع نہ ہوا ہے فنڈز کی دستیابی پر کام شروع کیا جائے گا۔

جھنگ: پی پی۔ 126 میں سال 20-2019 میں
واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3216: **جناب محمد معاویہ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر پی پی۔126 میں سال 20-2019 میں کتنے علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی جائے گی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر سے ملحقہ ایک سیم نالہ کی وجہ سے شہر کا پانی خراب ہو گیا ہے اور لوگ ہیپاٹائٹس جیسی مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ حلقہ میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) پی پی۔261 جھنگ شہر کی سیوریج سکیم Rehabilitation/Improvement of Sewerage System Jhang Phase-I کے لئے حکومتِ پنجاب کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں 20.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جن کا اجراء باقی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر اس منصوبہ پر کام شروع کیا جائے گا۔ تاہم واٹر سپلائی سکیم کا کوئی منصوبہ تاحال زیر غور نہ ہے۔

(ب) شہر کے قریب سے خیر والا ڈرین سیم نالہ گزر رہا ہے جس میں فیصل آباد سے فیکٹریوں کا ویسٹ واٹر آتا ہے جو دریائے چناب میں گرتا ہے جس کی وجہ سے سیم نالہ کے قریب کی آبادیوں کا پانی خراب ہے اگر محکمہ آبپاشی سیم نالہ کی لائننگ یا پختہ کر دے تو زمینی پانی کو گندہ ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

(ج) صاف پانی کی فراہمی حکومت پنجاب کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت Brackish علاقوں سے میٹھے پانی والے علاقوں کی طرف مرحلہ وار صاف پانی کی سکیموں پر کام کر رہی ہے۔

جی ٹی روڈ گوجرانوالہ تا میڈیکل کالج
گوجرانوالہ روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***1718: جناب عبدالرؤف مغل:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی ٹی روڈ گوجرانوالہ تا گوجرانوالہ میڈیکل کالج روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کس حد تک تعمیر ہو چکی ہے؟

(ب) بقایا سڑک کی تعمیر کب مکمل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تاکہ گوجرانوالہ میڈیکل کالج کے سٹاف اور طلباء استفادہ کر سکیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(میاں محمود الرشید):

(الف) مذکورہ ترقیاتی کام کی تعمیر 2017-12-29 کو شروع کی گئی تھی اور اب تک دو کلو میٹر سڑک تعمیر کی جاچکی ہے۔

(ب) بقایا سڑک کی تعمیر 2019-12-28 تک مکمل ہونا تھی لیکن حکومت پنجاب کی طرف سے مطلوبہ فنڈز کا اجراء نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ سڑک مکمل نہ ہو سکی موقع پر کام جاری ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے مطلوبہ فنڈز کا اجراء ہونے کے بعد بقیہ سڑک کی تعمیر مکمل کر دی جائے گی۔

لاہور میں ایل ڈی اے سے
پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*1727: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران ایل ڈی اے نے کتنی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری دی ہے نیز ان کی منظوری کا کیا طریق کار اختیار کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے گردونواح میں بیشتر ایسی سکیمیں ہیں جو ایل ڈی اے کی منظوری کے بغیر اخبارات اور ٹی وی میں اشتہارات دے رہی ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے محکمہ گریزاں ہے تو کیوں؟

(ج) کیا حکومت ان غیر قانونی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(میاں محمود الرشید):

(الف) ضلع لاہور میں پچھلے پانچ سال کے دوران ایل ڈی اے نے تقریباً پچاس پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں اور سب ڈویژن کی منظوری دی ہے۔ ان سکیموں کی منظوری ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 کے مطابق کی گئی ہے۔

(ب) ہاں، یہ بات درست ہے کہ لاہور کے گردونواح میں بیشتر ایسی سکیمیں ہیں جو ایل ڈی اے کی منظوری کے بغیر اخبارات اور ٹی وی اشتہارات جاری کر چکی ہیں۔ اس سلسلے میں ایل ڈی اے ان اشتہار کنندگان کے خلاف اخبار اشتہار دیتا ہے اور متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر بھی درج کرواتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی اشتہاری مہم کے خلاف پیمرا (PEMRA) کو بارہا خطوط ارسال کر چکا ہے۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایل ڈی اے ان غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز کے خلاف سخت ایکشن لے رہا ہے اور متعدد باران غیر قانونی سکیموں کو مسمار کر چکا ہے اور کرتا رہے گا۔ 2018 سے 2020 تک مسمار ہونے والی سکیموں کی فہرست تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*1729: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں کتنے پارک ہیں۔ ان کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) سال 19-2018 کے دوران کتنی رقم ان پارک کی دیکھ بھال پر خرچ کی گئی، تفصیل پارک وار بتائیں؟

(ج) ان ٹاؤن میں پارک کے نام اور ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(د) کس کس پارک کی حالت درست نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان پارکس کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (میاں محمود الرشید):

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں پی ایچ اے کے زیر انتظام کل 22 پارک ہیں۔ ملازمین کل 38 ہیں۔

(ب) سال19-2018 کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج) پارکس کے نام

1- بابری پارک
2- عباس اطہر پارک
3- حبیب کبریاء پارک
4- لیڈیز پارک
5- خان پارک
6- سبحان اللہ پارک
7- A بلاک ٹیوب ویل والی پارک
8- آمنہ پارک
9- بسمہ اللہ پارک
10- جمال مصطفیٰ پارک
11- ٹیوب ویل والی پارک
12- سوسائٹی پارک
13- تکونی پارک، ڈی بلاک
14- تکونی پارک
15- سویرا خوشبو پارک
16- ڈرائی پورٹ پارک
17- گول چکر مصطفیٰ آباد
18- سولنگ روڈ گرین بیلٹ
19- تاجپورہ چوک سے نظامہ آباد لیڈیز پارک
20- گرین بیلٹ خان چوک سے تاجپورہ بابری پارک سکیم تک
21- گرین بیلٹ آمنہ پارک سے لے کر تاجپورہ علی پارک
22- نادرا بیگم پارک

ان کی دیکھ بھال کے لئے کل 38 ملازمین تعینات ہیں۔

(د) تاجپورہ سکیم میں موجود پارکوں کی دیکھ بھال روزانہ کی بنیاد پر پی ایچ اے کا عملہ کرتا ہے اور ان کی حالت درست ہے۔ ایل ڈی اے سے فنڈ جاری نہ ہونے کی وجہ سے گرین بیلٹ تاجپورہ چوک سے نظامہ آباد لیڈیز پارک تک کا کام مکمل نہ ہو سکا۔

(ہ) پارکس خوبصورت ہیں اور ان کو مزید بہتر بنانے میں مصروف عمل ہیں۔

تحریک
(جو پیش ہوئی)

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! میں ایک تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، جناب محمد صفدر شاکر! اسے پڑھیں!

زراعت کی ترقی اور کاشتکاروں کے تحفظ کے لئے جناب سپیکر کی سربراہی میں کمیٹی بنانے کا مطالبہ

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی 1997 کے قاعدہ 187 کے تحت یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ جس طرح قومی اسمبلی کے سپیکر جناب اسد قیصر کی سربراہی میں زراعت کی ترقی کے حوالے سے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے اسی طرح صوبہ پنجاب میں بھی زرعی اجناس مثلاً گندم، چاول، مکئی، چنا اور دیگر پھل و سبزیوں کی پیداوار میں اضافے، کاشتکاروں کے تحفظ نئی منڈیوں تک رسائی معیاری بیجوں کی تیاری شوگر سیس سے سڑکوں کی تعمیر وغیرہ کے بارے میں جامع پالیسی وضع کرنے کے لئے جناب سپیکر پنجاب اسمبلی کی سربراہی میں موجودہ تمام جماعتوں کے اراکین پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس حوالے سے اپنی سفارشات اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔ تمام متعلقہ محکموں کے وزراء، سیکرٹری صاحبان اور دیگر ذمہ داران اس کمیٹی کی معاونت کریں۔"

جناب سپیکر: وزیر قانون! یہ جو تحریک پیش کی گئی ہے۔ اس حوالے سے عرض ہے کہ نیشنل اسمبلی کے جناب سپیکر جناب اسد قیصر لاہور تشریف لائے تھے ان کے ساتھ میری کافی لمبی discussion ہوئی تھی۔

انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ خیبر پختونخوا میں بھی اس طرح کی کمیٹی کام شروع کر رہی ہے اور وہاں خیبر پختونخوا اسمبلی کے سپیکر صاحب اس کمیٹی کو head کرتے ہیں اور تمام متعلقہ سیکرٹریز بھی اس کمیٹی کے ممبرز ہیں اور need base پر منسٹرز کو بھی اس کمیٹی میں شامل کیا جاتا ہے۔ جناب سپیکر نیشنل اسمبلی نے پہلے خود یہ کمیٹی بنائی ہے اور اس کمیٹی کو کام کرتے ہوئے ایک سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور یہ کمیٹی بہت اچھا perform کر رہی ہے تو ان کا یہ خیال تھا کہ آپ بھی پنجاب میں اس طرح کی کمیٹی بنائیں جس میں تمام متعلقہ سیکرٹریز شامل ہوں تو پھر یہ معاملہ اس لیول پر

بہتر طور پر focus ہو جائے گا کیونکہ بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جو نہیں ہو رہیں اور اس کمیٹی کے بننے کے نتیجے میں وہ بھی ہونا شروع ہو جائیں گی۔ نیشنل اسمبلی کے سپیکر صاحب نے ملک کی تمام ایگریکلچر یونیورسٹیوں کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ MOUs بھی sign کر لئے ہیں جبکہ ان کا خیال ہے کہ یہ بہت successful Committee ثابت ہوئی ہے۔ میرے خیال میں ہمیں بھی اس طرح کی کمیٹی بنانی چاہئے لہٰذا خصوصی کمیٹی کے حوالے سے ایک تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> جس طرح قومی اسمبلی کے سپیکر جناب اسد قیصر کی سربراہی میں زراعت کی ترقی کے حوالے سے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے اسی طرح صوبہ پنجاب میں بھی زرعی اجناس مثلاً گندم، چاول، مکئی، چنا اور دیگر پھل وسبزیوں کی پیداوار میں اضافے، کاشتکاروں کے تحفظ، نئی منڈیوں تک رسائی معیاری بیجوں کی تیاری شوگر سیس سے سڑکوں کی تعمیر وغیرہ کے بارے میں جامع پالیسی وضع کرنے کے لئے جناب سپیکر پنجاب اسمبلی کی سربراہی میں موجودہ تمام جماعتوں کے اراکین پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس حوالے سے اپنی سفارشات اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔
> تمام متعلقہ محکموں کے وزراء، سیکرٹری صاحبان اور دیگر ذمہ داران اس کمیٹی کی معاونت کریں۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

> "جس طرح قومی اسمبلی کے سپیکر جناب اسد قیصر کی سربراہی میں زراعت کی ترقی کے حوالے سے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے اسی طرح صوبہ پنجاب میں بھی زرعی اجناس مثلاً گندم، چاول، مکئی، چنا اور دیگر پھل وسبزیوں کی پیداوار میں اضافے کاشتکاروں کے تحفظ، نئی منڈیوں تک رسائی معیاری بیجوں کی تیاری شوگر سیس سے سڑکوں کی تعمیر وغیرہ کے بارے میں جامع پالیسی وضع کرنے کے لئے جناب سپیکر پنجاب اسمبلی کی سربراہی میں موجودہ تمام جماعتوں کے اراکین پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس حوالے سے اپنی سفارشات اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔

تمام متعلقہ محکموں کے وزراء، سیکرٹری صاحبان اور دیگر ذمہ داران اس کمیٹی کی معاونت کریں۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ! ایک منٹ آپ تشریف رکھیں۔ پہلے ہم ایک تحاریک استحقاق لے لیں۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: جی، اب ہم تحریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق جناب سمیع اللہ خان، رانا محمد اقبال خان، ملک ندیم کامران، چودھری افتخار حسین چھچھر، ملک محمد احمد خان، خواجہ سلمان رفیق، رانا مشہود احمد خان، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب محمد اشرف رسول، چودھری محمد اقبال، سردار اویس احمد خان لغاری، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کی طرف سے ہے۔ جی، جناب سمیع اللہ خان! اسے پیش کریں۔

خصوصی کمیٹی نمبر 9 میں قائد حزب اختلاف کی شرکت کے لئے جاری کئے گئے پروڈکشن آرڈر پر عملدرآمد نہ ہونا

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے چودھری افتخار حسین چھچھر، ایم پی اے کے ایک اسمبلی سوال نمبر 19/1537 کے حوالے سے خصوصی کمیٹی نمبر 9 تشکیل دی۔ اس کمیٹی کا ایک اجلاس جمعرات 13۔ اگست 2020 کو صبح 11:00 بجے اسمبلی بلڈنگ کے کمیٹی روم (اے) میں طلب کیا گیا اور اس مقصد کے لئے اسمبلی سیکرٹریٹ نے ایک نوٹس 11۔ اگست 2020 کو جاری کیا اور مذکورہ نوٹس میں کمیٹی کے دیگر ممبران کے ساتھ ساتھ قائد حزب اختلاف، صوبائی اسمبلی پنجاب، جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو بھی مدعو کیا گیا۔

قواعد انضبار کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ A-79 کے مطابق، اگر کوئی ممبر اسمبلی گرفتار ہو تو سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے پاس اختیار ہے کہ وہ اسمبلی یا اسمبلی کی کسی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے اس ممبر اسمبلی کے پروڈکشن آرڈر جاری کر سکتے ہیں:

79-A. Production of a member in custody: (1) The Speaker may, of his own motion or on the written request of a member in custody on the charge of a non-bailable offence, summon the member to attend a sitting or sittings of the Assembly or a Committee of which he is a member, if the Speaker considers the presence of such member necessary.

جناب سپیکر! لہٰذا اپنے اس اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے، سپیکر، صوبائی اسمبلی پنجاب نے 12- اگست 2020 کو قائد حزب اختلاف کی خصوصی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے پروڈکشن آرڈر جاری کر دیا جو برائے تعمیل تمام متعلقہ مجاز حکام کو بھجوا دیا گیا لیکن متعلقہ اداروں نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی۔ مذکورہ قاعدے کا ذیلی قاعدہ (2) کہتا ہے کہ:

(2)On a production order under sub-rule(1), signed by the Secretary or by any other officer authorized in this behalf, addressed to the Government or to the Authority where the member is held in the custody, the Government or such Authority shall cause the member in custody to be produced before the Sergeant-at-Arms, who shall, after the conclusion of the sitting, deliver the member into the custody of the Government or the Authority concerned.

جناب سپیکر! قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب کا قاعدہ 70، تحریک استحقاق کے قابل پذیرائی ہونے کی شرائط بیان کرتا ہے جس میں سے ایک تقاضا یہ ہے:

70.Conditions of admissibility of question of privilege. The right to raise a question of privilege shall be governed by the following conditions; namely–

(a) the question shall relate to a privilege granted by the Constitution, the law or the rules made under any law;

جناب سپیکر! اس طرح اسمبلی قواعد کی خلاف ورزی سے نا صرف اسمبلی کی کمیٹی بلکہ پوری اسمبلی کا استحقاق مجروح کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ جناب سپیکر اس سے قبل بھی مختلف گرفتار ممبران اسمبلی کے حق میں پروڈکشن آرڈر جاری کرتے رہے ہیں اور مجاز ادارے اس حکم کی تعمیل کرتے رہے ہیں لہٰذا گزارش ہے کہ اس تحریک استحقاق کو باضابطہ قرار دیتے ہوئے اسے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے اور اس سلسلے میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم اور آئی جی جیل خانہ جات کو طلب کر کے پنجاب اسمبلی رولز آف بزنس کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے۔

جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں اس تحریک استحقاق پر مزید کچھ عرض کر لوں؟

جناب سپیکر: پہلے جواب لے لیتے ہیں۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش ہے کہ معزز محرک نے اپنی تحریک استحقاق کے آخر میں خود فرمایا ہے کہ اس سے پہلے بھی جناب پروڈکشن آرڈر جاری کرتے رہے ہیں اور حکومت اس کی تعمیل کرتی رہی ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ کسی طور پر بھی mala- fide نہیں ہے کہ حکومت نے کسی mala-fide کے تحت یہ اقدام کیا ہو۔

جناب سپیکر! میں میرٹ پر بات نہیں کرنا چاہتا، آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں کہ کسی بھی حوالاتی کی عدالت میں پیشی ہو اور اگر administrative ground پر request کی جائے تو اسے مان لیا جاتا ہے لیکن میں اسے میرٹ پر نہیں لینا چاہتا۔

جناب سپیکر! میری صرف ایک request ہے کہ انہوں نے جو استحقاق کا معاملہ اٹھایا ہے یہ آپ کی رولنگ سے متعلقہ ہے لہٰذا میری استدعا ہے کہ بجائے اسے مجلس استحقاقات کو refer کریں آپ یہ اپنے پاس لے لیں، آپ فریقین کو بلالیں، ہمارا موقف سن لیں ان کا موقف بھی سن لیں اس کے بعد جو فیصلہ کریں گے اس پر تعمیل ہو گی۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہے۔ میں یہ تحریک استحقاق اپنے پاس ہی رکھتا ہوں، اس معاملے میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم اور آئی جی جیل خانہ جات کو بلاتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! چیف سیکرٹری کو بھی بلائیں۔

جناب سپیکر: اگر ضرورت ہوئی تو چیف سیکرٹری کو بلا لیں گے لیکن concerned یہ دو آفیسرز ہیں۔ اس میں چیف سیکرٹری directly اس طرح نہیں آتا اور ہم نے تو concerned آفیسرز سے پوچھنا ہے کہ یہ کیا ہوا اور آپ انہیں لے کر کیوں نہیں آئے۔ جناب سمیع اللہ خان آپ بھی اس میں شامل ہوں گے اور آپ کے سامنے بات ہو گی، وزیر قانون بھی اس میں ہوں گے۔ ہم اسے فوری رکھ لیتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جناب محمد بشارت راجہ نے یہ درست بات کی ہے کہ یہ تحریک استحقاق آپ کی رولنگ کی متقاضی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس پر آپ کی رولنگ آج آئے گی یا اس میٹنگ کے بعد آئے گی؟

جناب سپیکر: میں نے اس انکوائری میں آپ کو بھی شامل کیا ہے۔ جب ہماری بات ہو گی تو اس میں آپ کے دو ممبران ہوں گے جناب محمد بشارت راجہ بھی ہوں گے۔ ہم ان آفیسرز کو بلائیں گے، پہلے بیٹھ کر بات کرتے ہیں اگر آپ نے اس میں کچھ دیکھا تو پھر آپ کو پتا ہے کہ ہم نے آئی جی کو بھی ادھر بلایا تھا۔

جناب سمیع اللہ خان: جی، آپ نے آئی جی کو بلایا تھا۔

جناب سپیکر: اس لئے ایسی بات نہیں ہے آپ تھوڑا اعتماد کریں انشاءاللہ تعالیٰ بہتر ہو گا۔

ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ابھی نہیں، ٹھہر کر پوائنٹ آف آرڈر لیں گے، آپ ابھی بیٹھیں۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کر رہے ہیں۔

Now, we take up the Times Institute, Multan Bill 2020. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of rule 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules for immediate consideration of the Times Institute, Multan Bill 2020 as may have been recommended by Standing Committee on Higher Education."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rule 96 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules for immediate consideration of the Times Institute, Multan Bill 2020 as may have been recommended by Standing Committee on Higher Education."

Now, the question is:

"That the motion for the suspension of rules be carried."

(The motion was carried unanimously.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

مسودہ قانون ٹائمز انسٹیٹیوٹ، ملتان 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Times Institute, Multan Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Times Institute, Multan Bill 2020, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
>
> Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 to 31

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 31 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 31 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

FIRST SCHEDULE

MR SPEAKER: Now, First Schedule of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That First Schedule of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Times Institute, Multan Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Times Institute, Multan Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

"That the Times Institute, Multan Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

Applause!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020.

مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 has been introduced. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020.

MR MUHAMMAD WARIS SHAD: Mr Speaker! I oppose.

CH. IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR: Mr Speaker! I oppose.

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں بھی اسے oppose کرتا ہوں۔

MR SPEAKER: Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020."

Since there is no amendment in it.

"That the motion for the suspension of rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020. First reading starts.

مسودہ قانون (ترمیم) وقف املاک پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! ہمیں اس بل پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اگر ہمیں بات نہیں کرنے دینی تو ہم ایوان سے چلے جاتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

CLAUSES 2 to 12

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 12 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 12 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE I, PREAMBLE & LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Trusts Bill 2020.

مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Trusts Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Trusts Bill 2020 has been introduced. Minister for Law may move the motion for Suspension of the Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Trusts Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Trusts Bill 2020."

Now, the question is:

"That the motion for suspension of rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Punjab Trusts Bill, 2020. First reading starts.

مسودہ قانون اوقاف پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Trusts Bill 2020 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Trusts Bill 2020 be taken into consideration at once."

Since, there is no amendment in it, the question is:

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 4 to 112

MR SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 4 to 112 of the Bill are under consideration. Since, there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That Clauses 4 to 112 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3, 2, I, PREAMBLE and LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clauses 3, 2, 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clauses 3, 2, 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Trusts Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Trusts Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Trusts Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020.

مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020.

MR SPEAKER: The Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020 has been introduced. Minister for Law may move the motion for Suspension of the Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the motion for suspension of rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Co-operative Societies (Amendment) Bill, 2020. First reading starts.

مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

Since, there is no amendment in it, the question is:

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 14

MR SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 14 of the Bill are under consideration. Since, there is no amendment in these Clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE I, PREAMBLE & LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Clause1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Co-operative Societies (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Protected Areas Bill 2020.

مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Protected Areas Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Protected Areas Bill 2020 has been introduced. Minister for Law may move the motion for Suspension of the Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Protected Areas Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Protected Areas Bill 2020."

Now, the question is:

"That the motion for suspension of rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

مسودہ قانون تحفظ شدہ علاقے پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Protected Areas Bill 2020 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protected Areas Bill 2020 be taken into consideration at once."

Since, there is no amendment in it, the question is:

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 to 34

MR SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 34 of the Bill are under consideration. Since, there is no amendment in these Clauses, Now, the question is:

"That Clauses 3 to 34 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2, 1, PREAMBLE & LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clauses 2, 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clauses 2, 1 Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Protected Areas Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protected Areas Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Protected Areas Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020.

مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020 has been introduced. Minister for Law may move the motion for Suspension of the Rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of Rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020."
>
> Now, the question is:
>
> "That the motion for suspension of rules be carried."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

مسودہ قانون (ترمیم) تحفظ نسواں اتھارٹی پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

Since, there is no amendment in it, the question is:

"That the Bill be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since, there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE I, PREAMBLE & LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Clause1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Women Protection Authority (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2020.

مسودہ قانون (ترمیم) سول سرونٹس پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2020 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Services & General Administration for report within two months.

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Parole Bill 2020.

مسودہ قانون پیرول پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(**Mr Muhammad Basharat Raja**): Mr Speaker! I introduce the Punjab Parole Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Parole Bill 2020 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Home Affairs for the report within two months.

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Punjab Good Conduct Prisoners, Probational Release (Amendment) Bill 2020.

مسودہ قانون (ترمیم) نیک چلن قیدیوں کی پروبیشن پر رہائی، پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(**Mr Muhammad Basharat Raja**): Mr Speaker! I introduce the Punjab Good Conduct Prisoners, Probational Release (Amendment) Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Good Conduct Prisoners, Probational Release (Amendment) Bill 2020 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Home Affairs for report within two months.

MR SPEAKER: Minister for Law may introduce the Probation of Offenders (Amendment) Bill 2020.

مسودہ قانون (ترمیم) مجرموں کی پروبیشن 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the Probation of Offenders (Amendment) Bill 2020.

MR SPEAKER: The Probation of Offenders (Amendment) Bill 2020 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Home Affairs for report within two months.

The agenda of today's session has been completed. The House is adjourned to meet on Thursday the 3rd September 2020 at 2:00 pm.